چلا جائے گا۔ سرکار دو عالم صلی اللہ کے غلاموں سے، اللہ کے عاشقوں سے، یعنی اللہ والوں سے نہ کوئی دور خالی گذرا ہے، نہ انشاء اللہ قیامت تک خالی گزرے گا۔ یہ بات عقل کے بھی خلاف ہے۔ اور سُنتہ اللہ کے بھی خلاف ہے کہ مُغوی (شیطان) کا نمائندہ تو ہر زمانے میں موجود ہو اور ھادیؐ (سرکار مدینہؐ) کا نمائندہ موجود نہ ہو، اگر یہ کہا جائے کہ اب حضورؐ کی قوتِ قدسی اور قوتِ افاضہ (نعاکم بدہن) ختم ہوگئی ہے۔ تو پھر ختم نبوت کا عقیدہ باطل ہو جائے گا۔ لہٰذا تسلیم کرنا پڑے گا کہ ہر زمانے میں حضور انورؐ کے جانشین موجود رہے ہیں، آج بھی موجود ہیں، اور انشاء اللہ قیامت تک موجود رہیں گے،

حضورؐ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ کیوں؟ اس لئے کہ آپ زندہ ہیں ــــــ اور آپؐ کا فیض بدستور جاری ہے لہٰذا میں مسلمانوں کو صلائے عام دیتا ہوں کہ اگر اللہ سے رابطہ استوار کرنا چاہتے ہو، تو اللہ والوں کی صحبت اختیار کرو،

یک زمانے صحبتے با اولیاء
بہتر از صد سالہ طاعت بے ریا
(مرشد رومیؒ)
گر تو سنگ خارہ و مرمر بوی
چوں بصاحبدل رسی گوہر شوی

قطعہ

میری کوشش سے ٹل نہیں سکتی
تیری مشیت بدل نہیں سکتی
میرے بس میں کچھ بھی نہیں
لا الٰہ الا انت

رباعی

دل میں اب غیر کا خیال آیا ہے
وحدت کے کمال میں زوال آیا ہے
وہ ذات اور اک وجود کا قائل ہوں
آئینۂ توحید میں بال آیا ہے

رباعیات امجد

رباعی

یاں عرش سے فرش تک کوئی غیر نہیں
یاں کعبہ و دیر میں کوئی غیر نہیں
ہم وحدت میں غیر کا نام نہ لو
جب غیر کا ذکر آئے تو خیر نہیں

رباعی

مشغول عشق ہیں سبھی شمس و قمر ہے
ہم وجد میں ہیں سبھی شجر و حجر ہے
ہم راز ہیں خدا کا ایک ایک ذرہ
پھر کیسے ہیں سب کہ ایسا کیسے